روزہ کی اہمیت اور فلسفہ بیان کیجئے نیز اس کے انفرادی اور اجتماعی اور انفرادی فوائد و ثمرات بھی بیان کیجئے؟

تعارف:-

روزہ اسلام کا اہم ترین رکن ہے جس کی اہمیت اللہ تعالیٰ نے قرآن اور حدیث میں بار بار بیان کی ہے روزے کا مطلب صرف یہ نہیں کہ بھوک پیاس کاٹی جائے بلکہ تمام برائیوں سے بھی گریز کیا جائے۔ روزے کے بہت سے انفرادی و اجتماعی فوائد ہیں انفرادی فوائد میں تزکیہ نفس، روح کی پاکیزگی، اجرِ عظیم کا حصول ہے روزہ رکھنے کے بعد انسان گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے اور خدا کا قرب بھی حاصل ہوتا ہے اور روزہ رکھنے کے بعد بہت سے اجتماعی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ جیسا کہ باہمی اتفاق اور اتحاد، خلوص اور پاکیزگی کی فضا قائم ہوتی ہے اور ایک دوسرے کی باہمی امداد کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی لئے روزے کو اسلام میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے کہ انسان کی روح سے لے کر انفرادی اور اجتماعی زندگی میں فوائد بخشتا ہے۔ اسی لئے رمضان کے روزے ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض کئے گئے ہیں۔

روزے کی اہمیت

قرآن کریم کی رُو سے روزے کی اہمیت:

قرآن کریم میں بھی بہت سی جگہوں پر روزے کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام میں روزہ بہت اہمیت کا حامل ہے
سورۃ البقرہ آیت نمبر 184 میں ارشاد ہے

"اور یہ کہ روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم یہ جانتے ہو"

سورۃ البقرہ آیت نمبر 185 میں ارشاد ہے کہ

"اور جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے وہ اس کے روزے رکھے"

سورۃ البقرہ آیت نمبر 187 میں ارشاد ہے کہ

"اور رات تک روزہ مکمل کرو"

ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ

"بے شک روزے دار اپنی شہ رگ سے بھی زیادہ میرے (اللہ) کے قریب ہے"

ان سب آیات کا مفہوم یہ ہے کہ ماہِ رمضان کے روزے انسانوں کے لئے نہایت ضروری ہیں

تاریخ: ___/___/___

حدیث کی رُو سے روزے کی اہمیت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا

"ہر چیز کی زکوٰۃ ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔"

ایک اور حدیث میں روزے کی اہمیت کو یوں بیان کیا گیا

"جو کوئی اہل ماہِ رمضان کا ایک روزہ بھی بغیر کسی عذر کے چھوڑے تو وہ چاہے پوری عمر روزے رکھتا رہے لیکن اسکی تلافی نہیں ہو سکتی۔"

~~(ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ سے پوچھا کہ اگر تمہارے دروازے پر ایک نہر ہو اور تم دن)~~

ایک جگہ آپ ﷺ نے فرمایا

"بے شک اللہ نے تم پر روزے فرض کئے اور میں نے تمہارے لیے تراویح تجویز کی۔ پس جو لوگ روزے رکھیں گے اور تراویح پڑھیں گے احتساب کے ساتھ تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو جائیں گے جیسے جس دن پیدا ہوئے تھے ویسے پاک تھے"

اس طرح قرآن اور حدیث کی روشنی میں روزے کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے

روزہ کا فلسفہ

روزہ کا لفظ عربی زبان کے لفظ صوم سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں روک دینا۔ روزہ کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ صبح سحری سے لے کر غروب آفتاب تک تمام قسم کے کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے دور رہنا۔ روزہ کا مطلب صرف یہ نہیں کہ بھوک پیاس کاٹنا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ نفس کی تمام برائیوں سے بچنا، اللہ کی عبادت کرنا، اسکے ہاتھ اور زبان سے تمام مسلمان محفوظ رہیں وغیرہ۔

حدیث میں آتا ہے کہ،

"کتنے ہی روزے دار ہیں کہ انہیں روزہ میں بھوک اور پیاس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا ہے"

یعنی اس روزے کا کوئی فائدہ نہیں جس میں صرف بھوک اور پیاس کاٹی جائے بلکہ روزے کا مطلب ہے بھوک پیاس کے ساتھ ساتھ تمام برائیوں سے بچا جائے اور اپنے مسلمان بھائیوں کا خیال رکھا جائے۔

روزے کے انفرادی و اجتماعی فوائد

روزے کے بہت سے انفرادی و اجتماعی فوائد ہے اس سے ایک انسان کی انفرادی طور پر اور معاشرے کی

تاریخ: ___/___/___

اجتماعی طور پر اصلاح ہوتی ہے۔

روزہ کے انفرادی فوائد

روزہ کا اہتمام کرنے کے بہت سے انفرادی فوائد ہیں ان میں سے چند ایک ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔

1. تزکیہ نفس کا حصول:-

ماہِ رمضان کے اور ویسے نفلی روزے رکھنے سے اپنا تزکیہ نفس کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انسان اپنے نفس پر قابو پاتا ہے اور تمام بری اور حرام چیزوں سے دور رہتا ہے۔

جیسا کہ سورۃ اعلیٰ آیت نمبر 14 میں فرمایا گیا ہے کہ

"تحقیق وہ فلاح پا گیا جس نے اپنا تزکیہ کر لیا۔"

2. رضائے الٰہی کا حصول:

چونکہ روزہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے تو اس فرض کو پورا کرنے پر رضائے الٰہی یعنی اللہ کی رضا اور قرب کا انعام ملتا ہے۔ اسی لئے ضروری ہے کہ یہ فرض نبھایا جائے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کیا جائے۔

حدیث میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"بے شک روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔"

Scanned with CamScanner

3. سیرت و کردار کی تعمیر:

روزہ صرف بھوک پیاس کا نہیں ہے بلکہ یہ انسان کے نفس کا روزہ ہے۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو بھوک پیاس کے ساتھ ساتھ نفس کی تمام برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے جو اس پر عمل کر کے انسان کی کردار سازی ہوتی ہے۔

حدیث میں ارشاد ہوتا ہے کہ

"اور جو کوئی جھوٹ بولنے اور جھوٹ کے کاموں سے خود کو محفوظ نہ رکھے گا تو اس کا روزہ اور بھوک پیاس سے اللہ کو کوئی حاجت نہیں"

4. جنت کی طرف جانے کا راستہ:

روزہ رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ نے جنت میں جانے کی بشارت سنائی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو روزہ رکھتا ہے یعنی درست معنوں میں روزہ کے معنی بجا لاتا ہے وہ جنت میں جانے کا حامل ہو جاتا ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ

"جنت کا ایک دروازہ ہے اسکا نام ہے ریان جس سے صرف روزے دار داخل ہوں گے"

5. گناہوں سے پاکیزگی کا ذریعہ:

روزہ کا اہتمام کرنے سے انسان گناہوں سے

محفوظ ہو جاتا ہے۔ جو کوئی درست معنوں میں روزے کے فرائض سر انجام دے گا وہ اسکے مقاصد و فوائد کو پا لے گا۔

حدیث میں آتا ہے کہ،

"جو کوئی تم میں سے احتساب کے ساتھ روزے رکھے گا وہ گناہوں سے اسی طرح پاک ہو جائے گا جیسے پیدائش کے دن پاک تھا۔"

روزہ کے اجتماعی فوائد

1۔ تقویٰ اور پاکیزگی کی فضا:-

روزے کے اجتماعی فوائد میں سے یہ ہے کہ روزہ کا فرض سر انجام دینے سے معاشرے میں تقوی اور پاکیزگی کی فضا پیدا ہوتی ہے۔ جب پورا ایک مسلم معاشرہ مل کر یہ فرض سر انجام دے رہا ہوتا ہے تو ماحول کی فضا میں تبدیلی آتی ہے۔ جو کہ تقوی پیدا کرتی ہے۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 183 میں ارشاد ہے کہ،

"اور تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلی قوموں پر کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ و پرہیزگار رہو۔"

Scanned with CamScanner

2. امداد باہمی کا جذبہ:

چونکہ روزہ تمام لوگوں پر فرض ہے چاہے وہ امیر ہو یا غریب۔ تو جب امیر انسان روزے کی حالت میں بھوک و پیاس میں ہوتا ہے تو اسے اپنے معاشرے کے غریب بھائیوں کی مشکلات کا احساس ہوتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے غریب بھائیوں کی مدد کر کے ان کی مشکلات میں کمی کا باعث بنتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے کہ

"اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

3. خالق حقیقی کا شکر گزار:

چونکہ روزہ کی حالت میں انسان پر 14-15 گھنٹے کے لئے حلال چیزیں بھی حرام ہوتی ہیں تو وہ اتنی دیر بھوکا رہ کر اسے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اللہ نے اسے بہت نعمتوں سے نوازا ہے۔ اور جب وہ پورے دن کی بھوک و پیاس کے بعد روزہ افطار کرتا ہے تو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے۔ ایک آیت کا مفہوم ہے کہ "بے شک اللہ انہیں زیادہ عطا کرتا ہے جو صبر اور شکر سے کام لیتے ہیں۔"

4. باہمی اتحاد و اتفاق کا مظہر:

ماہ رمضان میں تمام مسلمان

لگا تار رمضان کی رحمتیں سمیٹنے میں مصروف ہوتے ہیں تمام مسلمانوں عبادتوں اور نیکی کے کاموں میں مصروف ہوتے ہیں اس طرح ایک امت مسلمہ وجود میں آتی جس کا مقصد صرف ایک ہوتا ہے کہ اللہ کی رضا حاصل کرنا اور اسکے قریب ہونا بقول اقبال

یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی

خلاصہ بحث:

اوپر کی تفصیلات سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر روزہ اس لئے فرض کیا کہ وہ برائیوں سے بچ سکے گناہوں سے پاک ہو سکے۔ روزے کا فرض پورا کر کے انسان بہت سے فوائد حاصل کر سکتا ہے اسکو روح کی پاکیزگی ملتی ہے اور اجتماعی طور پر معاشرے پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔